## سوال

(97) روضۂ رسول پر دورد پڑھنا اور آپ ﷺ کا سننا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگ کہتے ہیں درود شریف کو آدمی جہاں پڑھے اس کو فرشتے فوراً آنا فاناً حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا دیتے ہیں اور روضہ مبارک پر جا کر آدمی پڑھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود اس کو سنتے ہیں کیا یہ صحیح ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جن روایات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک درود پہنچانے کا تذکرہ ہے وہ قابل عمل واحتجاج ہیں ایک روایت میں ہے :

(ان اللہ ملائکتہ سیاحین فی الارض یبلغونی من امتی السلام) (1) (رواہ نسائی)

اور طبرانی کبیر میں بسند حسن الفاظ یوں ہیں :

(حیثما کنتم فصلوا علی فان صلواتکم تبلغنی) (2)

"تم جہاں کہیں ہو مجھ پر درود پڑھو تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے ۔ اور طبرانی اوسط ہے :

''من صلی علی بلغتنی صلوتہ (3)

"یعنی "جو مجھ پر درود پڑھتا ہے اس کا درود مجھے پہنچ جاتا ہے ۔ اور جس روایت میں ہے ۔

''من صلی علی عند قبري سمعتہ (4)

یعنی "جو میری قبر کے پاس درود پڑھتا ہے میں اسے سنتا ہوں ،اس بیہقی نے شعب الایمان "میں ذکر کیا ہے لیکن یہ حدیث سخت ضعیف ناقابل حجت ہے اس روایت کا دارو مدار محمد بن مردان السدی پر ہے وہ متروک الحدیث اور متہم بالکذب ہے اس کی سند میں الجلاء بن عمرو راوی بھی ضعیف اور ناقابل حجت ہے ۔ صاحب المرعاۃ فرماتے ہیں :

(''وبالجملة حديث ابی ہریرۃ ہذا ضعیف غایۃ الضعف واہ ساقط بل لوادعیٰ حتی کونہ موضوعا لایکون فیہ شئی من المبالغۃ'')(1/799)

---

1۔ (صححۃ البانی والذہبی والحاکم صحیح سنن النسائی کتاب السہو باالسلام علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم (١٢١٥) المشکاۃ (٩٢٤) الحاکم (٢/٤٢١)

2۔ صححہ البانی بشواہدہ صحیح ابوداؤد کتاب المناسک باب زیارۃ القبور (2042)

3۔ مجمع البحرین (٤٦٤٣) وقال محققہ عبدالقدوس فالحدیث حسن الاسناد الطبرانی (2/380)(١٦٦٣ الاوسط)

4۔ قالالبانی وابن الجوزي وابن تیمیۃ ہذا موضوع ''شعب لایمان (٢/٢١٨)(١٥٨٣) للبیہقی) وغیرہ

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

# ج1ص280

### محدث فتویٰ